کسی دوست سے کہہ دیا کہ کل آپ کے گھر آؤں گا، تو کیا یہ وعدہ ہو گا

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-902

تاریخ اجراء: 20ذوالقعدۃ الحرام1444ھ/09جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی دوست سے کہہ دیا کل آپ کے گھر آؤں گا تو کیا اتنے الفاظ کہنے سے وعدہ ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صرف ''کل آؤں گا'' کے الفاظ کہنے سے وعدہ ہو جانا ضروری نہیں ان الفاظ میں اطلاع یعنی خبر دینا بھی مراد ہو سکتا ہے۔ہاں یہ الفاظ وعدہ اس صورت میں بنیں گے جب کسی سے باقاعدہ وعدے کے طور پر طے کیا ہو کہ وعدہ کرتا ہوں کہ کل آؤں گا۔اگر لفظ وعدہ نہ کہا مگر انداز و الفاظ کے ذریعے اپنی بات کو موکد کر دیا مثلا یوں کہا: ''پکی بات ہے کل آؤں گا'' یا یوں کہا: ''یقین مانئے کل آؤں گا'' یا یوں کہا: ''مطمئن رہیں کل آؤں گا'' یا یوں کہا: ''بس اب طے ہو گیا کہ کل آؤں گا'' وغیرہ تو یہ سب بھی وعدے کی صورتیں ہیں۔جیسا کہ منگنی میں بقاعدہ لفظ وعدہ نہیں ہوتا لیکن اس میں یہ طے کیا جاتا ہے کہ ہم اس لڑکی سے اپنے فلاں لڑکے کا نکاح کریں گے، یہ طے کرنا بھی وعدہ ہی ہے۔

یاد رہے وعدہ خلافی اس صورت میں گناہ ہے جبکہ وعدہ کرتے ہوئے دل میں یہ ہو کہ مجھے وعدہ پورا نہیں کرنا۔اگر دل میں ارادہ ہے کہ وعدہ پورا کرنا ہے پھر کسی وجہ سے وعدہ پورا نہیں کر سکے تو وعدہ خلافی کا گناہ نہیں تاہم بلاوجہ شرعی وعدہ پورا نہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے اس لیے وعدہ کرتے وقت وعدہ پورا کرنے کی نیت ہونی چاہیے اور کوئی عذر نہ ہو تو وعدہ پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

وعدہ کے متعلق معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''غیبت کی تباہ کاریاں'' کے صفحہ 461تا465 کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net